سوال

(253)ایک شخص نے اپنی جد کی زوجہ یعنی سوتیلی دادی سے نکاح کیا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی جد کی زوجہ یعنی سوتیلی دادی سے نکاح کیا۔ اور عورت مذکورہ سے ملا اس سے حمل بھی ہوا۔ حمل سے لڑکا پیدا ہوا کیا یہ نکاح درست ہے؟ (صدرالدین از چنیوٹ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم

''ترجمہ۔ تمہارے باپ دادوں نے جن عورتوں سے نکاح کیے ہیں۔ ان کے ساتھ تم نکاح مت کرو۔'' اس لئے سوتیلی دادی بھی مثل سوتیلی ماں کے حرام ہے۔ (18جمادی الاول 39ء)

(نوٹ) پہلے یہ مسئلہ کبھی اہلدیث میں غلط چھپ گیا تھا۔ علم ہونے پر فوراً اس کی تصیح کردی گی تھی۔ (الہحدیث مورخہ 3 شوال 1328 ہجری) ملاحظہ ہو۔ (اہلحدیث 18جمادی الاول 39ہجری)

مکرر اصلاح

رمضان 1328 ہجری کے کسی پرچہ میں ایک فتویٰ چھپ گیا تھا کہ باپ کی سوتیلی ماں ممنوعات محرمہ کی فہرست میں بنیں۔ چونکہ یہ فتویٰ غلط تھا اس لئے فوراً 3 اکتوبر 19ـــــہء کے اہلحدیث میں اس کی اصلاح کردی گئی۔ اور صاف لکھا گیا کہ سوتیلی دادی بھی

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم

میں داخل ہے۔ اس کے بعد بھی اس پر اطلاع درج ہوتی رہی۔ آج پھر سن کو اس اصلاح کا اعلان کیا جاتا ہے۔ (18 مارچ 1932ء)

شرفیہ

بالکل صحیح ہے اور یہ کہ شخص مذکورہ کا نکاح نہ تھا زنا تھا۔ اور حمل سے جو بچہ پیدا ہوا وہ حرام زادہ ہے۔ نسل صحیح نہیں نہ ترکے کا مستحق۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص201

محدث فتویٰ